سوال

(294) رمضان کے دنوں میں بغیر انزال کے اپنی بیوی سے جماع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ماہ رمضان کے ایک دن میں اپنی بیوی سے بغیر انزال کے جماع کرلیا، اس کا کیا حکم ہے؟ اور عورت، جبکہ وہ اس سے ناواقف ہے، پر کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رمضان میں دن کے وقت روزے کی حالت میں مجامعت کرنے والے پر کفارہ مغلظہ لازم ہے اور وہ کفارہ ایک غلام آزاد کرنا، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اور عورت پر بھی یہی کفارہ ہے۔ اگر وہ اس مجامعت پر راضی ہو اور اگر وہ جماع کے لیے مجبور کی گئی ہو تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔ اور اگر وہ دونوں میاں بیوی مسافر ہوں تو ان پر نہ گناہ ہے اور نہ کفارہ اور نہ ہی باقی دن میں (کھانے پینے وغیرہ سے) رکنا لازم ہے، ایسی صورت میں ان پر صرف اس دن کے روزے کی قضا دینا لازم ہے کیونکہ ان پر (سفر کی وجہ سے) روزہ لازمی نہیں ہے اسی طرح جس نے کسی ضرورت کی وجہ سے روزہ چھوڑا، جیسے کسی معصوم کو ہلاکت میں مبتلا ہونے سے بچانے کے لیے، پس اگر اس نے اس دن جماع کیا جس دن کا روزہ اس نے چھوڑا ہوا تھا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے، اس لیے کہ اس نے واجب روزے کو نہیں توڑا۔ رہا وہ روزے دار جس نے اپنے شہر میں اقامت کے دوران فرض روزے کی حالت میں مجامعت کی تو اس پر پانچ چیزیں لازم ہوں گی :

1۔ گناہ۔ 2۔ روزے کا فاسد ہونا۔ 3۔ (کھانے پینے وغیرہ سے) رکنے کو لازم پکڑنا۔ (4) قضا کا وجوب (5) کفارے کا وجوب۔

اور کفارے کی دلیل وہ حدیث ہے جو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آدمی کے متعلق مروی ہے جس نے رمضان میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کیا تھا۔ اور یہ آدمی روزے کی طاقت نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا تھا تو اس سے کفارہ ساقط ہوگیا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ مکلف نہیں بناتے، اور عاجزی کے ساتھ کچھ واجب نہیں ہے۔ اور جماع ہونے کی صورت میں انزال ہونے اور نہ ہونے میں کوئی فرق نہیں ہے، خلاف اس صورت کے کہ اگر اس کو جماع کے بغیر انزال ہوا تو اس پر کفارہ تو لازم نہیں ہے، البتہ اس میں گناہ ہے اور (کھانے پینے وغیرہ سے) رکنا اور قضا دینا لازم ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر265

محدث فتویٰ